وزیر اعظم کا اسرائیلی پارلیمنٹ-کنیسٹ سے خطاب (فروری 25، 2026)

فروری 25، 2026

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج یروشلم میں کنیسٹ کے خصوصی اجلاس سے خطاب کیا۔ وہ اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے والے بھارت کے پہلے وزیر اعظم ہیں۔

2.کنیسٹ پہنچنے پر وزیر اعظم کا استقبال کنیسٹ کے اسپیکر عالی جناب امیر اوہانہ نے کیا اور ان کو رسمی استقبالیہ دیا۔ اسرائیل کے وزیر اعظم عالی جنا ب بنجامن نیتن یاہو، قائد حزب اختلاف عالی جناب یائر لیپڈ اور اسپیکر اوہانہ نے وزیر اعظم کے خطاب سے پہلے' پلینری میں بات کی اور بھارت- اسرائیل تعلقات کے لیے مضبوط دو طرفہ حمایت کا اظہار کیا۔

3.وزیر اعظم نے اپنے خطاب کا آغاز خصوصی اعزاز پر اسپیکر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا۔ بھارت اور اسرائیل کے درمیان دوستی کے مضبوط رشتوں کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات کا ذکر کیا کہ دونوں لوگ قدیم تہذیبی تعلقات اور ٹیکنالوجی، اختراع، دفاع، سکیورٹی اور اسٹریٹجک کنورجنز پر مبنی ایک مضبوط عصری شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، دیہی ترقی، پانی کا انتظام، پائیداری اور انٹرپرائز میں تعاون پر مبنی عوام سے عوام کے تعلقات نے ایک متحرک نقطہ نظر فراہم کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی رابطوں اور لوگوں کی دو طرفہ نقل و حرکت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیل میں بھارتی برادری اور بھارت میں یہودی آباد کاروں نے دونوں ممالک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

4. دونوں ممالک کی دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی غیر متزلزل پالیسی کو یاد کرتے ہوئے، وزیرِ اعظم نے اکتوبر 7 کے دہشت گردانہ حملے پر تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس طرح کی سفاکیت کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے خطے میں پائیدار امن اور استحکام میں معاونت کرنے والی تمام کوششوں کے لیے بھارت کی حمایت کی پیشکش کی۔ اس تناظر میں انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے توثیق شدہ غزہ امن اقدام کے لیے بھارت کی مضبوط حمایت کا اعادہ کیا۔ کثیر جہتی میدان میں بھارت اور اسرائیل کے درمیان جاری تعاون کو نوٹ کرتے ہوئے انہوں نے بھارت-مشرق وسطی-یوروپ اقتصادی راہداری [IMEC] اور I2U2 فریم ورک میں دونوں ممالک کے درمیان گہری بات چیت پر زور دیا۔

5. وزیرِ اعظم نے بھارت کی ترقی کی داستان کو اجاگر کیا اور تجارت، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سبز ترقی، اسٹارٹ اپس، ڈیجیٹل حل اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے پر زور دیا، تاکہ نوجوانوں کی جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جا سکے۔ دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کے اختتام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے غیر استعمال شدہ تجارتی صلاحیت کو محسوس کرنے کے لیے ایک پرجوش آزاد تجارتی معاہدے کو جلد حتمی شکل دینے پر زور دیا۔

6. وزیر اعظم نے بھارت میں اسرائیل کے لیے حال ہی میں قائم کردہ پارلیمانی فرینڈشپ گروپ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو متحرک جمہوریتوں کے درمیان زیادہ پارلیمانی بات چیت پر زور دیا۔ دو تہذیبوں کی اخلاقیات کے درمیان مماثلتیں واضح

کرتے ہوئے وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ بھارت کا فلسفہ وسودیو کٹمبکم (دنیا ایک خاندان ہے) اور ٹکم اولم (دنیا کو شفا دینا) کا اسرائیلی اصول ایک ہم آہنگ معاشرے کی طرف مشترکہ نقطہ نظر کی بات کرتا ہے. وزیر اعظم نے کنیسٹ کے ممبران کا بھارت-اسرائیل تعلقات میں تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا اور آنے والے پوریم کے تہوار کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا.

7. ان کے خطاب کے بعد وزیر اعظم کو کنیسٹ کے اسپیکر عالی جناب امیر اوہانہ نے 'میڈل آف دی کنیسٹ' سے نوازا. وزیر اعظم نے یہ اعزاز بھارت اور اسرائیل کے درمیان پائیدار دوستی کے نام وقف کیا. وزیرِ اعظم کا مکمل خطاب یہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے. [لنک]

یروشلم
فروری 25، 2026